سوال

(276) نصف شعبان کی رات کو صدقہ کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد نے مجھے اپنی زندگی کے دوران وصیت کی تھی کہ میں اپنی حسب استطاعت صدقہ کرتا رہوں اور یہ صدقہ ہر سال نصف شعبان کی رات میں ہو اور میں اب تک اس پر عمل کر رہا ہوں۔ کچھ لوگوں نے مجھے اس پر ملامت کی وہ کہتے ہیں کہ یہ جائز نہیں ہے پس کیا میرے باپ کے حسب وصیت نصف شعبان کی رات کو صدقہ کرنا جائز ہے کہ نہیں؟ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے ہمیں اس سلسلہ میں فتویٰ دیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صدقہ کو ہر سال نصف شعبان کی رات کے ساتھ خاص کرنا بدعت ہے جائز نہیں ہے اگرچہ اس کی وصیت آپ کو آپ کے باپ نے کی ہے آپ یہ صدقہ کیا کریں لیکن اس کو نصف شعبان کے ساتھ خاص نہ کریں بلکہ سارے سال میں کسی مہینے کو خاص کیے بغیر کسی بھی مہینے میں ادا کر دیا کریں جبکہ اس کے لیے افضل رمضان کا مہینہ ہے۔ (سماحة الشیخ عبد العزیز بن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 248

محدث فتویٰ